نیا سال مبارک!

یقین نہیں ہوتا کہ ہم نئے سال میں داخل ہونے والے ہیں۔ نئے سال میں توقعات کیسی بھی ہوں سب لوگ ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارک باد رہے ہیں، میری بھی دعا ہے کہ آپ کا نیا سال پچھلے سے بہتر ہو، نیا سال مبارک ہو۔ یہ سال کا وہ مہینہ ہے جس میں لوگ اپنے لیے نئے سال کے لیے حدف بناتے ہیں مجھے سب کچھ اس لیے نہیں پسند کیونکہ مجھ سے آج تک کبھی میرا نئے سال کا حدف پورا نہیں ہوا اکثر مارچ تک چلتا ہے اُس کے بعد میں ہمت ہار جاتا ہوں۔ میرا یہ کہنا نہیں ہے کہ آپ گذشتہ سال کا اندزاہ ہی نا لگائیں اور نئے سال کے لیے ترجیحات بھی مقرر نہ کریں، ضرور گذشتہ سال کا جائزہ لیں اور نئے سال کی ترجیحات بھی مقرر کریں اور شخصی زندگی میں بہتری کے لیے فیصلہ جات بھی کریں۔ کیونکہ یہ ایک بہترین عمل ہے۔ اپنی زندگی میں شخصی، مالی، اور تعلقاتی تبدیلیاں لائیں صرف اس تحریک کے ساتھ کے یہ سب کچھ گذشتہ سال سے بہتر ہوگا۔ زرالفظوں پر غور کریں "میں اس نئے سال کے لیے عظم کرتا ہوں یا کرتی ہوں" یہاں زیادہ زور "میں" پر ہے۔ کیوں اپنی قوت میں کچھ بھی کرنا ہمیں ناکام کر دیتا ہے خداوند کی قوت میں کرنا اور اُس کے نام کی تعظیم کے لیے کرنا کامیابی کا یقین ہے۔ اس نئے سال میں میں آپ کو تین پُر زور مشورے دینا چاہوں گا جنہوں کے میری مسیحی زندگی میں مجھے خداوند کی پہچان میں بڑھنے میں مدد دی ہے۔

پہلا: خداوند یسوع مسیح کا ہماری زندگیوں میں مقام: فرانسس ریڈلی، خدا کی بندی تھی اُس کا خاصہ یہ ہے کہ وہ تمام عمر بدنی درد میں مبتلا رہی۔ اپنی بیماری کی وجہ سے تکلیف دہ حالت میں رہنے کے بعد بیالیس سال عمر میں چل بسی۔ اُس کی زندگی بہت ہی دردناک تھی اُس دور میں ایسی ادویات دستیاب نہیں تھیں جو درد کو ختم یا کم کرتیں، لیکن اس تمام بدنی درد اور تکلیف میں ایمان پر قائم رہی اُس نے اسی درد و کرب میں یہ نظم لکھی تھی۔

اے میرے خدا میں تجھے کیا نذر کروں، دنیاوی خزانے؟
بہار کے گیت، خوشی یا پھر شادمانی؟
تیری راہوں میں پھول، یا پھر کھُلا آسمان؟
کیا ایسے نیا سال مبارک کہوں؟
لیکن، ہاں اپنے نجات دہندہ میں اطمنان، اُس کے قدموں میں آرام
جس کے چہرے پر ہمیشہ مُسکان اور تجلی ہے!
مسیح میرے، تیری حضوری میں ہمیشہ سکھ اور شادمانی ہے
میرے لیے نئے سال کی مبارکباد یہی کافی ووافی ہے۔

مسیحی زندگی کا بڑا پیغام یہی ہے کیونکہ مسیحی اس لیے شاد نہیں رہتے کہ اُن کے حالات بہتر ہیں بلکہ اس لیے کہ وہ خدا کی حضوری اور اُس کے وعدوں پر بھروسہ کر کے زندگی بسر کرتے ہیں۔ جب بائبل مقدس میں سے داوٗد کا زکر آتا ہے تو پہلی بات کی زہن میں آتی ہے؟ ہم فوری طور

پر جاتی جولیت کا سوچتے ہیں لیکن زرا داؤد کی شخصی زندگی اور کردار پر غور کریں، ظاہر ہے داؤد کا اپنا فیصلہ تھا کہ وہ جاتی جولیت کا سامنا کرے گا۔لیکن اس سب کے علاوہ بھی، وہ خدمت گذار، تعابدار، ہمیشہ مشورت کو سُننے والا، اور اپنے دشمنوں سے محبت کرنے والا، یاد رکھیں ساؤل داؤد کو قتل کرنا چاہتا تھا لیکن اُس نے ساؤل پر ہاتھ نہیں چلایا حالانکہ اُس کے موقع بھی تھا داؤد ہمیشہ درستگی کروانے، کے لیے بھی تیار رہتا تھا۔اس لیے میری طرف آپ کو نیا سال بہتر بنانے کو مشورہ جات میں سب سے پہلا مشورہ یہ ہے کہ اپنا تعلق خداوند یسوع مسیح کے ساتھ بہتر کرنے کے بارے میں عہد کریں۔اس ۲۰۲۴ میں یسوع مسیح کی پہچان اور عرفان میں ترقی کرنے کا قصد کریں۔کیونکہ داؤد بادشاہ کی خصوصیات میں سب سے بڑھ کر یہ تھی کہ وہ خدا کے ساتھ چلتا رہا تھا۔یہ اُس کے خدا کے ساتھ تعلق ہی تھا جو اُسے تحریک دیتا تھا کہ وہ خدا کی فرمانبرداری کرے۔بطور مسیحی کے ہمیں بھی لازمی ہے کہ اپنی زندگیوں میں خدا کی پہچان میں مضبوط ہونے کے لیے بڑی خواہش رکھیں۔داؤد خدا کے دل کے مطابق آدمی تھا، صرف اسی لیے کہ اُس کی زندگی خدا کا درجہ آول تھا داؤد کا ہی کہنا ہے زبور ۱۶:۱۱ اے خدا تو مجھے زندگی کی راہیں دکھائے گا اور تیری حضوری میں شادمانی ہے تیرے ہاتھ میں خوشی اور شادمانی ہیں۔ا پطرس ۵:۶۔۸ رسول کہتا ہے کہ خدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی کرو اور وہ تمہیں سربلند کرے گا کیونکہ ابلیس تمہارا دشمن تمہیں پھاڑ کھانے کے لیے دوڑا پھرتا ہے۔اس لیے رسول ایک جگہ فرماتا ہے کہ اپنی ساری فکریں خداوند پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہے۔

دوسرا: خدا کی فرمانبرداری، متی ۲۵:۲۳۔۲۲ اور جس کو دو توڑے ملے تھے اُس نے بھی پاس آکر کہا اے خداوند تو نے مجھے دو توڑے میرے سپرد کئے تھے دیکھ میں نے دو توڑے اور کمائے۔اُس کے مالک نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا۔اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو جا۔ہمارے خداوند کی اس تمثیل کا مطلب یہ تھا کہ وہ آمد ثانی میں دنیا پر آسمان کی بادشاہی قائم کریں گے لیکن اس کے ساتھ ہی وہ اُن توڑوں کا حساب بھی لیں گے جو اُس نے ہمیں عطا کیئے ہیں ہمیں یسوع مسیح کے تخت عدالت کے سامنے کھڑے ہونا ہوگا اور یہ اُس کے مُنہ سے سُننا ہوگا اے اچھے اور دیانتدار نوکر! جونہی گھڑی پر رات کے ۱۲ بجیں گے نیا سال شروع ہوگا اور پرانا ختم ہوگا اس کا مطلب ہے آپ پچھلے سال میں کی گئی غلطیوں کو درست نہیں کر سکیں گے مسیح کی گواہی دینے کے مواقع جو آپ نے کھو دیئے وہ پھر نہیں آئیں گے لیکن ان سب خیالات کو بوجھ نا بننے دیں خداوند سے مدد مانگیں کہ ایسا نئے سال میں نہ ہو پائے۔تخت عدالت کا وہ منظر ہمیں تحریک دینے کے لیے کافی ہونا چاہیے کہ ہم خدا کے دیئے توڑوں کا درست طور پر استعمال کر کے اُن میں اضافہ کریں۔رومیوں ۱۴:۱۰ لکھا ہے کہ ہم سب یسوع مسیح کے تخت عدالت میں اُس کے سامنے حاضر کیے جائیں گے اور ہم سب کا حال وہاں واضح ہوگا۔بس خداوند یسوع مسیح کے احکام پر عمل کریں اور اُسکی ذات پر بھروسہ رکھیں۔عبرانیوں ۱۱:۸۔۱۰ ایمان ہی کے سبب سے جب ابراہام بُلایا گیا تو حکم مان کر اُس جگہ کو چلا گیا جسے میراث میں لینے والا تھا اور اگرچہ جانتا نا تھا کہ کہاں جاتا ہوں تو بھی روانہ ہو گیا ایمان ہی سے اُس نے ملک موعود میں اس طرح مسافرانہ طور پر بودوباش کی کہ گویا غیر ملک ہے اور اضحاق اور یعقوب سمیت جو اُس کے ساتھ اُسی وعدہ کے وارث تھے خیموں میں سکونت کی۔کیونکہ وہ اُس پائیدار شہر کا اُمیدوار تھا جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے۔اب ہمیں دنیا میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی اجنبی جگہ ہے لیکن جان رکھیں کہ دنیا میں ہم سب مسافر ہیں ہم اپنے اصلی گھر جانے والے ہیں۔ہمیں

اپنے آپ کو اُس کے قادر ہاتھ کے نیچے فروتنی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ ہمیں اس نئے سال میں اپنے جلال کے لیے سرفراز کرے۔

تیسرا: روحانیت میں بڑھنے کی خواہش۔ حزقی ایل ۳۶: ۲۶۔۲۸ میں خداوند فرماتا ہے کہ میں تمہیں نیا دل عطا کروں گا سنگین دل تمہارے اندر سے نکال دوں گا اور گوشتین دل عطا کروں گا۔ یعنی کہ یہ خدا کا کام ہے کہ وہ آپ کا گوشتین دل عطا کرے تاکہ آپ اُس کی فرمانبرداری کریں۔ بہت لوگ کہتے ہیں کہ اُن کے والدین بہتر ہوتے، دوست بہتر ہوتے، اُن کے مالی حالات بہتر ہوتے یا پھر وہ کسی بہتر کلیسیاہ کے رُکن ہوتے تو اُن کی زندگیاں بہتر ہوتیں۔ لیکن بیرونی حالات تبدیل کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا جب تک کہ اندر سے تبدیلی نہ آئے۔ کیونکہ جو کچھ انسان کے اندر ہے وہی کچھ باہر بھی آتا ہے مرقس ۷: ۱۵ مسیح کہ کہا کہ کچھ بھی باہر سے انسان کے اندر جا کر اُسے ناپاک نہیں کرتا بلکہ وہ کچھ جو انسان کے اندر سے نکلتا ہے۔ ہمارے ملکوں، ہمارے دِلوں، ہمارے خاندانوں اور ہماری کلیسیاؤں میں بیرونی طور پر کچھ بدلنے کی نہیں بلکہ باطن کو بدلنے کی ضرورت ہے جو خدا کے بنا ممکن نہیں ہے۔ اس لیے اگر برکت کی تمنا رکھتے ہیں تو خدا کی ذات اور اُس کے علم میں ترقی کریں۔ اکرنتھیوں میں لکھا ہے کہ محبت رکھو، اور روحانی نعمتوں کو آرزو۔ یقین کریں کہ ہم دنیا کو بہتر بنانے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے، مسیح کی پیروی میں زندگی گذاریں یہی کافی ہے مسیح ایک دن آ کر تمام بگاڑ کو ٹھیک کر دے گا۔ ہمیشہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان میں مضبوط رہیں خواہ آپ کے اردگرد، اور آپ کے زندگیوں کے حالا کیسے ہی کیونکہ ہوں۔ ابدیت خدا کے ساتھ گذارنے کا یقین ہمارے لیے اس دنیا میں یسوع سے محبت رکھنے کے لیے کافی ہونا چاہیے۔ آپ کی نگاہوں کے سامنے خواہ کچھ دکھائی نا دے، مستقبل صاف نہ ہو تب بھی یاد رکھیں کہ مستقبل اُسی کے ہاتھ میں ہے جس کے ہاتھ میں دنیا اور آخرت کا کُل نظام ہے اور جان رکھیں کہ اُس کے ہاتھ سے ہمیشہ نیکی ہی نکلتی ہے۔ تین باتیں یاد رکھیں۔

۱۔ جو ۲۰۲۳ میں آپ کر چکے ہیں اُس کر دکھ نہ کریں، اپنے آپ کو شرمسار کرنے سے بہتر ہوگا خداوند یسوع مسیح کے وعدوں پر یقین کر کے معافی مانگیں اور حلیمی اور فروتنی سے آگے بڑھیں۔

۲۔ خدا کی محبت اور شفقت کا اندازہ اپنے اردگرد کے حالات سے نہیں لگائیں کیونکہ خدا کی محبت نا کم ہوتی ہے نا بدلتی ہے۔

۳۔ اپنی نگاہیں ایمان کے بانی اور کام کرنے والے یسوع پر لگا کر رکھیں